



## سوال

(482) کیا قربانی کرتے وقت کی دعا ضعیف ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے پچھلے ماہ الاعتصام لکھوایا تھا۔ رسالہ اپنی وسعت معلومات کی وجہ سے واقعی بہت لہجھا ہے۔ اس سال جلد نمبر ۵۰ شماره نمبر ۱۳ میں ایک مضمون ”فضائل ومسائل عید الاضحی“ میری نظر سے گزرا اس میں ایک بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ صفحہ ۱۰۹ اور ۱۰۰ پر قربانی کرتے وقت کی دعا:

”إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلدِّينِ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَقِيقًا وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ...“ (سنن أبي داود، باب ما يُسْتَحَبُّ مِنَ الضَّحَايَا، رقم: ۲۷۹۵، سنن ابن ماجه، باب أضاحي رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم: ۳۱۲۱)

راقم الحروف کے نزدیک سخت ضعیف ہے۔ یہ روایت ابو داؤد کے ساتھ ”مسند احمد“، مشکوٰۃ شریف اور اس کے علاوہ اور بھی کتابوں میں مذکور ہے۔ لیکن ہر ایک کے سلسلہ اسناد میں ضعف پایا جاتا ہے۔ میں کوئی عالم تو نہیں ہوں کہ اس پر مزید بحث کروں لیکن اگر تفصیل دیکھنی ہو تو اس کتاب (مشکوٰۃ المصابیح للالبانی) میں مذکور باب کے نیچے دیکھیں۔ (فیصل مختار) (۳ جولائی ۱۹۹۸ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روایت ہذا ضعیف ہے کیونکہ اس میں راوی عبدالمطلب بن عبد اللہ بن حنطب کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ سے اس کا سماع نہیں لیکن منذری اور ابو حاتم رازی نے کہا ممکن ہے اس کو پایا ہو۔ ابن حجر رحمہ اللہ نے ”تہذیب التہذیب“ میں اور ابن ابی حاتم نے ”المرا سیل“ میں عن ابیہ کہا جابر سے اس کا سماع نہیں لیکن جابر رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت جس کو ابویعلیٰ نے ذکر کیا اس کے بارے میں امام بیہقی رحمہ اللہ نے کہا اس کی سند حسن درجہ کی ہے۔ اور امام ابو داؤد کا بھی اس پر سکوت ہے۔ (بحوالہ مرعاۃ المفاتیح)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی



جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 365

محدث فتویٰ